فرمائیں، اپنی اولاد کو بھی انہی عقائد پر کاربند فرمائیں انشاء اللہ یہ صراطِ مستقیم دینوی اور اخروی فلاح کا باعث ہوگا"۔

کتاب میں حوالوں کا اہتمام کیا گیا ہے تاہم بعض ایسے مقامات کا حوالہ رہ گیا ہے جو ذہنی الجھاؤ کا سبب بن سکتے ہیں، مثلاً: صفحہ 234 پر ہے کہ "بدعتی کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی"، لیکن حاشیہ میں اس کا حوالہ نہیں ہے اور مشاہدہ سے اس کی تائید نہیں ہوتی، بدعتی کا توبہ قبول کر کے راہ راست اختیار کرنے کی کئی مثالیں موجود ہیں۔ کتاب کی طباعت واشاعت درمیانے درجے کی ہے۔

تحفة الأئمه: مؤلف: محمد حنیف عبدالمجید، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ 9E-ST بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، کراچی، صفحات: ۷۸۲

امام کی حیثیت مقتدا کی ہوتی ہے اور معاشرے کی اصلاح میں امام کی تعلیم وتربیت اور محنت وسعی کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے، امام اگر صحیح تربیت کا حامل ہو اپنی ذمہ داری کو احساس کے ساتھ نبھائے تو عوام الناس کی نجی واجتماعی زندگی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، لیکن ائمہ کرام کی رہنمائی کے لیے اردو میں کوئی مستقل تالیف موجود نہیں تھی، اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے مولانا محمد حنیف عبدالمجید نے "تحفة الائمہ" کے نام سے یہ کتاب تالیف فرمائی جس میں ائمہ کرام کی صفات، نصائح، آداب وعظ اور دیگر ذمہ داریوں کو بڑی محنت اور خوش اسلوبی کے ساتھ جمع کیا ہے، یہ کتاب کل آٹھ ابواب پر مشتمل ہے جن کے عنوانات یہ ہیں:

"ائمہ کرام کی صفات، ائمہ کرام کے لیے نصیحتیں، آدابِ وعظ، ائمہ حضرات کی مسجد کی ذمہ داریاں، مقتدیوں کی تعلیم وتربیت، ائمہ کرام کی ذمہ داریاں، اتفاق کی اہمیت، ائمہ کرام کی دعوت وتبلیغ کے اعتبار سے ذمہ داریاں"۔

کتاب میں موقع محل کی مناسبت سے کئی جگہوں پر مفید کتابوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے، مقدمہ میں مؤلف کی یہ بات کہ "بعض مضامین کا ترجمہ عربی سے اردو کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی، تا کہ اہل علم حضرات اصل مصدر وماخذ سے ہی استفادہ کر سکیں" اپنی جگہ درست ہے لیکن ہمارے رائے میں صفحہ 292، 304 اور 729، 742 پر موجود عربی عبارت کا ترجمہ کر دینا مناسب ہے، ایک تو اس وجہ سے کہ ہر امام اصل مصدر وماخذ پر قادر نہیں ہوتا اور دوسری وجہ یہ ہے کہ آیات، احادیث حتی کہ دعائے استخارہ اور دیگر چھوٹی موٹی عبارتوں کا ترجمہ تحریر کیا گیا ہے، لیکن الفاظ کے لحاظ سے مشکل ہونے کے باوجود ان عربی عبارات کا ترجمہ تحریر نہیں کیا گیا جبکہ مساجد میں ایک بڑی تعداد کم استعداد و ناقص صلاحیت رکھنے والے ائمہ کی بھی ہوتی ہے۔

بہرحال اصلاحی وتربیتی حوالے سے لکھی جانے والی مؤلف موصوف کی دیگر کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی قابل قدر ہے اور ائمہ کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے، ائمہ مساجد کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے، امید ہے کہ کتاب کا مطالعہ ان کے فرائضِ منصبی میں نکھار پیدا کرے گا۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ عمدہ کاغذ پر چھپی ہے۔

سنت کا تشریعی مقام قرآن عظیم کی روشنی میں، مؤلف: مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمہ اللہ، ناشر: مکتبة الحي والمدني، صفحات: ۳۱۰۔

مستشرقین اور منکرین حدیث نے جب بھی دین اسلام کی غیر متزلزل بنیادوں کو کمزور کرنے کی ناکام کوشش کی تو اہل حق کی جانب سے ان کے بے سروپا اعتراضات واشکالات اور اوہام باطلہ کا مدلل انداز میں جواب دیا جاتا رہا، یہ کام مثبت ومنفی دونوں انداز میں ہوتا رہا، زیر نظر تالیف بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو جامعة العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذِ حدیث اور سابق صدر وفاق المدارس العربیہ حضرت مولانا ادریس میرٹھی نے مرتب کی ہے، کتاب میں قرآن مجید

کی دس آیات کو لے کر ہر آیت کے تحت سنت نبوی کو مدلل انداز میں احکام شرعیہ کا ماخذ ثابت کیا گیا ہے، اصل میں یہ وہ مقالات ہیں جو ماہنامہ ''بینات'' میں قسط وار شائع ہوتے رہے، بعدازاں ان میں ترمیم کر کے ان کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا جس میں ''پیش لفظ'' حضرت مولانا علامہ محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کا ہے، کتاب میں ایک مقدمہ اور دو باب قائم کیے گئے ہیں، پہلا باب ''لفظ سنت کی تحقیق اور استعمال'' کے عنوان سے، جبکہ دوسرا باب ''سنت کا مصداق قرآن حکیم میں'' کے عنوان سے ہے، یہ کتاب تیس سال قبل چھپ کر نایاب ہو چکی تھی، کتاب کا یہ ایڈیشن مولانا محمد امیر علوی میرٹھی (فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن) کے حواشی وتعلیقات اور تسہیل کے ساتھ شائع ہوا ہے۔

یہ کتاب فتنۂ انکار حدیث اور اہل استشراق کی دسیسہ کاریوں کا بہترین سد باب ہے، عوام وخواص سب کے لیے مفید ہے، البتہ اس ایڈیشن کی فہرست ناقص اور نظر ثانی کے قابل ہے، ابتدائی چند عنوانات کی ترتیب میں پس وپیش ہے اور پوری فہرست میں صفحات غلط ہیں، صفحہ 260 سے 310 تک کی فہرست ہی سرے سے غائب ہے، تصحیح وکمپوزنگ پر بھی کماحقہ توجہ نہیں دی گئی، جب کہ ٹائٹل بھی جاذب نظر نہ ہونے کے ساتھ خطاطی بھی کافی ناقص ہے' امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان امور کی اصلاح کی جائے گی۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط اور کاغذ درمیانہ ہے، ملنے کا پتہ: بنگلہ نمبر A-23/3، شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی۔

مثالی بیوی، مؤلف: محمد حنیف عبدالمجید، ناشر: مکتبہ دارالھدیٰ، اردو بازار کراچی، صفحات: ۲۷۶، قیمت: درج نہیں،

ایک خاندان کے پُر سکون اور بہترین زندگی گزارنے میں عورت کے کردار کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، چونکہ عورت میں برداشت کا مادہ کم ہوتا ہے لہٰذا اگر عورت کی تربیت نہ کی جائے اور اس کو صحیح ماحول میسر نہ ہو تو وہ پورے خاندان کی بے سکونی کا سبب بن سکتی ہے وگرنہ یہی عورت دنیا میں بھی جنت ہے، ''مثالی بیوی'' کے نام سے یہ تالیف عورت کی وجہ سے پیدا ہونے والے سماجی اور معاشرتی بگاڑ کو سدھارنے کی ایک بہترین کوشش ہے، خوش گوار زندگی گزارنے کے لیے عورت کو کن امور کا اہتمام اور کن امور سے اجتناب کرنا چاہیے ان تمام کو اس کتاب میں ذکر کیا گیا ہے۔

مثالی بیوی کے لیے سب سے پہلے نیت کی درستگی، دعاؤں کا اہتمام اور ان کا طریقہ، بے مثال عورت کے لیے قرآن کریم میں بیان کردہ دس صفات، ازدواجی زندگی کو پُر سکون گزارنے کے لیے میاں بیوی کی متفرق ذمہ داریاں، محبت پیدا کرنے کے لیے اہم تدابیر، گفتگو میں نرمی، احتیاط، جواب دینے کے بجائے خاموش رہنا اور آپس کے امور میں نرمی اور خوش اخلاقی کی ترغیب دی گئی ہے، پرسکون زندگی گزارنے میں بیوی کے لیے اہم ہدایات، دینی امور مثلاً: نماز اور پردے کا اہتمام نیز ہر طرح کے گناہوں مثلاً: جھوٹ، تکبر اور قطع رحمی وغیرہ سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

آخر میں چند مسنون اعمال اور ماثور دعائیں لکھی گئی ہیں، قرض، پریشانی، نظر بد اور جادو وغیرہ جیسی مصیبتوں سے بچنے کے لیے قرآن وحدیث میں بیان کردہ اعمال ذکر کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب مکتبہ دارالھدیٰ سے شائع ہوئی ہے اور ہر طبقہ کی خواتین خصوصاً شادی شدہ خواتین کے لیے انتہائی مفید ہے، مضبوط جلد بندی کے ساتھ متوسط کاغذ پر شائع ہوئی ہے۔

☆......☆......☆